13 فروری 2014

پارلیمنٹ میں ہوئے ہنگامے نے کانگریس کی طاقت کی حقیقت کھلی

جناب ارون جیٹلی
راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر

ہم کافی عرصے سے یہ کہہ رہے ہیں کہ یو پی اے، حکومت چلانے کی صلاحیت کھو چکی۔ سیاسی فیصلے لینے اور ان فیصلوں کو نافذ کرنے کی ان کی صلاحیت پر سوال اٹھنے لگے ہیں آج جو کچھ بھی ہوا وہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کی تجویز سے پیدا سیاسی صورت حال سے نمٹنے میں یو پی اے کی نااہلی ظاہر ہوتی ہے۔ کانگریس پارٹی خود ہی تقسیم ہے۔ خاص طور سے آندھرا پردیش سے اس کے ممبران ایوان کو چلانے نہیں دینے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ اس کے وزیر اعلی نے ریاست میں انتظام پوری طرح درہم برہم کرنا یقینی بنا دیا ہے۔

لوک سبھا میں آج کے واقعے نے ہندوستانی جمہوریت پر حملہ ہے۔ آج جو واقعہ ہوا ہے اس سے ہندوستان کی جمہوریت کی کمزوری سامنے آئی ہے اور جمہوریت کی بدنامی ہوئی ہے۔ پارلیمنٹ کی کاروائی میں رخنہ اندازی ڈالنے کے لیے خطرناک اور ممنوع اشیاء کا استعمال کیا گیا۔ ممبران سمجھ بھی نہیں پائے اصل میں کیا ہوا۔ اس کے برعکس تلنگانہ اور سیماندھرا سمیت بی جے پی کے سبھی ارکان تلنگانہ ریاست کی تشکیل کی حمایت میں مربوط رویہ اپنا رہے ہیں اور سیماندھرا کے لوگوں کے جائز مطالبے کو بھی دور کر رہے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یو پی اے اس سمت پوری طرح ناکام رہی ہے۔ موجودہ بحران اسی ناکامی کی وجہ سے ہوا۔ حالات سے پوری طرح نمٹنے کی ذمہ داری صرف کانگریس کو لینی چاہیے۔ حکومت کو جو ہوم ورک کرنا تھا اس نے نہیں کیا۔ اگر اس نے پوری طرح ہوم ورک کیا ہوتا تو اس صورت حال پیدا نہ ہوتی۔